# حضرت حسینؑ

ابن تاج

ظلمتوں سے بر سر پیکار ہیں حضرت حسین ۔۔۔ جیت حق کی باطلوں کی ہار ہیں حضرت حسین

کربلا میں آن بھر کی بیکسی اک اور بات ۔۔۔ وقت کی تقویم میں سردار ہیں حضرت حسین

حشر تک کیوں کر رہے نہ دینِ حق یہ سر بلند ۔۔۔ آپ اس دیں کے علم بردار ہیں حضرت حسین

ایک میرا دل ہی نوحہ خواں نہیں ہے آپ کا ۔۔۔ دونوں عالم آپ کے غمخوار ہیں حضرت حسین

ساری ہی خلقت عزاداری میں تیری ہیں شریک ۔۔۔ سب ہی تیرے غم میں زیر بار ہیں حضرت حسین

جس طرف جائیں صفِ باطل الٹ دیں آن میں ۔۔۔ ان بہتّر کے سپہ سالار ہیں حضرت حسین

دشمنوں کے نرغے میں تنہا رہے سینہ سپر ۔۔۔ وہ دلاور اور وہ جی دار ہیں حضرت حسین

شور و شرّ کفر اور الحاد میں مثلِ اذاں ۔۔۔ بانگِ حق ہیں دین کی للکار ہیں حضرت حسین

جان دے دی بیعتِ ظلمت نہ کی ہر گز قبول ۔۔۔ کیوں کہ ابن حیدر کرار ہیں حضرت حسین

جو فقط اہلِ شجاعت کی نظر میں ہی کھلے ۔۔۔ سرّ وہ، وہ پردۂ اسرار ہیں حضرت حسین

تاج ان کو منبعِ رشد و ہدایت جانیے ۔۔۔ رہنما و منزل و ہنجار ہیں حضرت حسین